بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اپریل 2016 کو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالے سے حضرت مصلح موعودؓ کی روایات اور واقعات کا سلسلہ جاری رکھا۔ ایک خطبے میں حضرت مصلح موعودؓ ہڑتالوں کے بارے میں بتایا کہ سٹرائیکس کی بنیادی وجہ حقوق کی ادائیگی نہ کرنا ہے۔ حکومت رعایا کے اور رعایا حکومت کے، اسی طرح مالک مزدور کے اور مزدور مالک کے حقوق ادا نہیں کرتے، پھر اس سے بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ اس بارے میں اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ تم ایک دوسرے کو بھائی بھائی سمجھ کر اپنے اپنے حق ادا کرنے کی کوشش کروگے تو یہ دنیاوی نظام کبھی خراب نہیں ہوگا۔ اور جہاں اپنا حق لینے کا سوال ہے وہاں سٹرائیکس یا ہڑتالوں کی بجائے قانونی ذرائع استعمال کرنے چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں جب کبھی سٹرائیک ہوتی اور کوئی احمدی اس میں شریک ہوتا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسے سخت سزا دیتے۔ اور اس پر اظہار ناراضگی فرماتے۔ انحضرت ﷺ نے وہ تمام کام جو دنیا کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ کرتے ہیں ان سب سے بڑھ کر کئے، گھر کے کام کاج بھی کرتے، بیویوں کی مدد بھی کرتے اور ان کے حقوق بھی ادا کرتے تھے۔ آپ ﷺ کی زندگی کا کوئی لمحہ بھی ایسا نہیں تھا جو فارغ ہو۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب سوتے تو آپؑ کو کام کرتے دیکھتے اور جب آنکھ کھلتی تب بھی آپؑ کو کام کرتے دیکھتے۔ بیماری کی وجہ سے بعض دفعہ ٹہلنا پڑتا تھا تو اس حالت میں بھی آپ علیہ السلام کام کرتے جاتے تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ پس ہم اپنی سستیوں کو اپنی بیماریوں کی طرف منسوب نہ کریں۔ سست افراد اگر فیصلہ کرلیں کے ہم نے محنت کرنی ہے تو یہ سب سستیاں دور ہوسکتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اسلام میں عورت کا مستقبل محفوظ کرنے کے مختلف طریقے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب اس کی شادی ہو تو اس کے لئے حق مہر رکھا گیا ہے، جس کی مرد کو ضرور ادائیگی کرنی چاہئے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف طلاق یا علیحدگی کی صورت میں ہی حق مہر ادا کرنا ہے۔ بعض لوگ اپنی بیویوں کی کمائی پر بھی نظر رکھتے ہیں۔ اسی طرح بعض غریب خاندانوں یا غریب ممالک میں یہ بھی رواج ہے کہ والدین شادی کے وقت مہر لڑکی کے خاوند یا سسرال سے وصول کرلیتے ہیں اور لڑکی کو کچھ بھی نہیں ملتا اور وہ بیاہ کے بھی خالی ہاتھ رہتی ہے۔ فرمایا کہ یہ تمام صورتیں سراسر ناجائز ہیں اور اسلام ان کی سخت ممانعت کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک رفیق کا حق مہر معاف کرانے کے بارے میں واقعہ پیش فرمایا۔ اور نصیحت کی کہ عورتوں سے حق مہر معاف کرانے سے پہلے ان کے ہاتھ میں مہر دیا جانا ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ زکوٰۃ بھی فرائض میں داخل ہے۔ اور ہر اس شخص پر فرض ہے جو اس کی شرائط پوری کرتا ہو۔ فرمایا کہ بعض لوگ نقل کرتے ہوئے ایسی حرکتیں کر جاتے ہیں جو جماعتی روایات کے خلاف ہوتی ہیں یا دین کی تعلیم سے مطابقت نہیں رکھتیں۔ ایسے لوگ عہدیداروں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے تمام کاموں میں شریعت کی پیروی کیا کریں۔ پس جو ہماری تعلیم اور روایات کے خلاف چیز ہو اس سے ہمیں بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو لکھا کہ دعا کریں کہ فلاں عورت کے ساتھ میرا نکاح ہو جائے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم دعا کریں گے مگر نکاح کی کوئی شرط نہیں، خواہ اس سے نکاح ہو جائے خواہ اس سے نفرت پیدا ہو جائے۔ چنانچہ آپ علیہ السلام نے دعا فرمائی اور چند روز کے بعد اس نے لکھا کہ میرے دل میں اس سے نفرت پیدا ہو گئی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ دونوں صورتوں میں مدد کرتا ہے۔ اصل چیز یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے فیصلہ کو اہمیت دیتے ہوئے دعا کی جائے۔ فرمایا کہ دنیا کی محبتیں عارضی محبتیں ہوتی ہیں۔ دنیا کی محبت بھی اللہ تعالیٰ کی محبت کے لئے بنانی چاہئے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکت اسے ملتی ہے جو کوتاہیوں کو اپنی طرف منسوب کرلے اور کامیابی پر الحمد اللہ کہے۔ فرمایا بعض معمولی سی باتیں بڑے نتائج پیدا کرتی ہیں۔ حضور انور نے ایک ماں کا اپنے بیٹے کو سفر پر جانے سے پہلے اس کی صحت کے حوالے سے ایک نصیحت کرنے والا واقعہ بیان فرمایا۔ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ دعاؤں کی قبولیت کیلئے دو بنیادی شرائط اللہ کی اطاعت اور ایمان کو یاد رکھنا چاہئے۔ ایمان حضرت ابراہیمؑ والا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر پوری طرح عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے حکموں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے ایمانوں کو مظبوط کرے اور ہماری دعاؤں کو بھی قبولیت کا درجہ بخشے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم سید اسد السلام شاہ صاحب آپ گلاسگو کی راہ مولیٰ میں قربانی پر ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی علان فرمایا۔

Email: tarbiyyat@ahmadiyya.de